سوال

(1048)عید کے دو خطبے یا ایک...؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عید کے دو خطبے دینے جائز ہیں یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

عمومی صحیح احادیث کے ظواہر کی بناء پر اصلاً خطبۂ عید صرف ایک ہے۔ اضافہ کی ضرورت نہیں۔ البتہ بعض علماء بعض ضعیف آثار کے پیشِ نظر اور جمعہ پر قیاس کرتے ہوئے، دو خطبوں کے قائل ہیں اور صاحب ''المرعاة'' فرماتے ہیں:

'ثُمَّ خَطَبَ فِيهِ دَلِيلٌ عَلَى مَشْرُوعِيَّةِ خُطبَةِ العِيدِ وَلَيسَ فِيهِ خُطبَتَانِ، كَالجُمُعَةِ، وَأَنَّهُ يَقعُدُ بَينَهُمَا وَلَم يَثْبُت ذٰلِكَ مِن فِعلِهِ ﷺ بِسَنَدٍ مُعتَبَرٍ' (۳۳۰/۲)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ:صفحہ:835

محدث فتویٰ